



مورخہ 03-05-2023

نمبر شار	اهم قومی و مقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر بلوچستان کی بی این پی کے قائد سردار اختر مینگل سے ملاقات	جنگ و دیگر اخبارات
02	صوبائی حکومت صحافی برادری کے مسائل کا دراک رکھتی ہے، عبدالقدوس بنجوا	شرق و دیگر اخبارات
03	ملک مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہو سکتا، مولا نا عبد الواسع	شرق و دیگر اخبارات
04	ضعی زیارت کے عوام کی ترقی و خوشحالی میشن ہے، نور محمد وزیر	جنگ و دیگر اخبارات
05	وزیر اعظم نے بلوچستان کے طلباء کیلئے 14 ہزار لیپ تاپس کی منظوری دیدی	جنگ و دیگر اخبارات
06	گواہر پاک فوج کی جانب سے 500 ملین روپے کے فلاجی منصوبوں پر کام جاری	آزادی و دیگر اخبارات
07	سابق ڈی سی کیچ کو رپشن کیس میں 20 سال قید 70 لاکھ جرمانہ	شرق و دیگر اخبارات
08	جامعہ بلوچستان کیلئے 5 ارب روپے جاری کئے جائیں، جو اسٹ ایکشن کمیٹی	جنگ و دیگر اخبارات
09	ہائی کورٹ نے نئے سکولوں کی تعمیر کے حوالے سے 6 ارب روپے کا فنڈ کا اجراء روک دیا	سینئری و دیگر اخبارات
10	کوئٹہ شہر کی توسعہ شدہ سڑکوں پر طویل مدتی منصوبوں پر عملدرآمد کرنے کا فیصلہ	جنگ و دیگر اخبارات
11	بلوچستان میں آئٹی کی ترسیل اور نقل و حمل پر عائد پابندی اٹھانے کا فیصلہ	جنگ و دیگر اخبارات
12	پارلیمنٹ اور آئین کی بالادستی تمام معاملات کا حل ہے۔ اختر مینگل	جنگ و دیگر اخبارات
13	بلوچستان کا مقدمہ ہم عوامی پارلیمان میں لڑیگے، لشکری ریاستی	جنگ و دیگر اخبارات
14	مسائل حل نہ ہوئے تو 6 میسی سے صوبے بھر میں چینی کی فروخت بند کریں گے، انہم تا جران بلوچستان	جنگ و دیگر اخبارات

### امن و امان

مغفویوں کی بازیابی کے بغیر ہی سنده بلوچستان پولیس کا آپریشن ختم، ایر پورٹ تھانے نے بچے کے ساتھ میں بد فعلی میں ملوث شخص سمیت 2 افراد گرفتار کر لیا، دکی میں کچلاک سے کرایہ پر لی گاڑی چھین لی گئی، مستونگ چوروں نے ہندوتا جرکی دکان کا صفائی کر دیا، بچے کے ساتھ بد فعلی کا ملزم گرفتار، ہر نائی پنجاب قومی شاہراہ پر ٹرک ڈرائیوروں کو لوٹ لیا گیا، کوئٹہ 3 اشتہاری گرفتار، کوئٹہ مفروضہ گرفتار، چکورا یوفسی کے کاؤنٹرے پر بمحملہ



**مورخہ 03-05-2023**

### **عوامی مسائل**

بینظیر پارک میں میوزک اوسورپرایا معمول اہل علاقہ عاجز، واسا حکام کی چشم پوشی، شہری پانی سے محروم، صوبائی دار حکومت میں خشک دودھ کی کھلے عام فروخت جاری، خطرناک امراض پھیلنے لگے، بی شہر میں بھکاریوں کے ڈیرے عوام کی زندگی اجیرن، نشے کے عادی افراد ڈی ایم جمالی پہنچ گئے چوری کی وارداتوں میں اضافہ، کاسی قبرستان میں کھلے عام نشیات کی خرید فروخت،

**اداریہ:**

روزنامہ انتخاب کوئنہ نے "بلوچستان امن و امان کی صورتحال" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کے مسائل ایک بار پھر سرا اٹھا رہے ہیں بلوچستان میں امن آج بھی قائم نہیں ہے شہریوں کی جان و مال کو کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے۔ انتہائی افسوس انک صورتحال ہے جبکہ بلوچستان حکومت سمیت صوبائی حکومت کی توجہ اس جانب نہیں ہے روزانہ کی بیانوں پر شہریوں کی اموات حکمرانوں کے لئے باعث تشویش ہی نہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ روزانہ کسی ماں کی کوکھا جزر ہی ہے کسی کا سہاگ اجزر رہا ہے کوئی بچہ تینم ہو رہا ہے۔ عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے کوئی اقدام اٹھانے کی کوئی منصوبہ بندی نظر ہی نہیں آتی۔ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال مشرف دور سے زیادہ خراب ہوئی اکبر گٹھی کے قتل کے بعد سے آج تک یہ صورتحال بھی کنٹرول میں نہیں آسکی۔ دوسری جانب حکومت نے عوام کے بنیادی مسائل کی جانب بھی توجہ نہیں دی۔

**اداریہ:**

روزنامہ جنگ کوئنہ نے "بارشیں ادارے الرٹ رہیں" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔  
روزنامہ انتخاب کوئنہ نے "بلوچستان ریونیو اتها رٹی صوبیہ کی ترقی میں کردار ادا کرے" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔  
روزنامہ قدرت کوئنہ نے "سمگلنگ کر خاتمہ تک چین سے نہ بیٹھنے کا اعزام" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان



# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

DATE: 03 MAY 2023

Page No: 2

## AI opening new avenues of development, says Governor

Calls for focusing on natural sciences in public universities

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Malik Abdul Wali Kakar has said that Artificial Intelligence (AI) and robot technology are opening new avenues of construction and development for youth.

It is not possible to advance in any field without progress in modern science and technology, said Governor Balochistan while talking to Federal Minister for Science and Technology Agha Hasan Baloch who met him here at Governor House on Tuesday.

During the meeting, issues of mutual interest including the overall situation of the province, the development of higher education, and the increasing importance and usefulness of artificial intelligence were discussed.

Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan said that only by getting a correct understanding of the philosophy of realism, we can create a clear picture of our future from the vague concepts of the present. Soon man is going to enter a pen-less and paperless future for the first time in different evolutionary stages of history and start a new life.

Governor stressed that in order to keep pace with the modern requirements of time, we have to focus more on natural sciences in all the public sector universities of Balochistan. The need is to make full use of the available opportunities and facilities, including modern knowledge-based research in the ever-changing world, he maintained.

On this occasion, Federal Minister Agha Hassan Baloch also invited Governor Balochistan to participate in the inaugural program of the National University of Sciences and Technology (NUST) in Khuzdar.

Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar went to the residence of Balochistan National Party leader Sardar Akhtar Jan Mengal in the federal capital Islamabad on Tuesday and met him.

During the meeting, matters of mutual interest including the latest situation in the country, peace and order situation in Balochistan and political and economic stability were discussed. BNP leader Sardar Akhtar Jan Mengal while congratulating Governor Balochistan on assuming the post of Governor said that the post of Governor is an honor as well as a great responsibility. Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar further said that regular review meetings are being held to improve the efficiency of federal institutions working in the province and redress public grievances, which are yielding meaningful results.



# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN**



## نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

**Bullet No.**

DATE: 03 MAY 2023

Page No: \_\_\_\_\_

ملک مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہو سکتا، مولانا عبدالواح

انی مفادات کی بجائے ملک دہم کیسے سوچنا ہو کالی لی آئی میں پسند فیصلے چاہتی ہے  
 کوئی (ب) رجیت علماء اسلام طویل جان  
 فحاشی کی کرتا تھا اسی حاصلن آئیں وقاں  
 کی بالا واقع کیلے اپنا کیوں کریں، پاکستان مولانا  
 ترقی و تحمل اسی سے مگر ہے کہ تم اپنے ذات کا  
 خدا الواسع کی کام ہے کہ اس وقت ملک جزو اتوں کا  
 اخراج میں پورا ہم کیجئے ہیں کہ وقت اور حالات کا

خلع ز بارت کے عوام کی ترقی و خوشحالی میں ہے، نور محمد دمڑ

مہبیتی ہر یہ کسی میکرو چیز اور سکرپٹی ایئریں کیسخان سے مذاقات ایکیں، کم احتیاط سے متعلق مدد پر بہات جیت

کوئک (پر) سترے موبائل وریز خصوصی بندی اور  
بریقیات جائی تو رنگ خان دھرم پنج ایکٹر کیوں  
لکھ کر اجھیزت عالمگیر ہم جائی سے ملاقات کی اور  
ان سے بات چوت کی۔ دریاں اٹھا یوں کوئل  
زندگی سے خلر رکے دلاور احمد بن خالدی توڑھیست  
طلع زیارت من بنکل سے درجیش عوای سائل  
و ملاقات سے آگاہ کیا کوچ قبضے موبائل

وہ مکانات سے آگاہ کیا، کسکو چھپتے صوبائی  
وزیر سے ملاقاتی اور اپنے خاندان سمت پیدا  
لی اور جاہی تو فرم کے کاروان میں شوال  
چوکے۔ اس موئی پری اسے پیا کے وکدھ بیدار  
بھی موجود تھے۔ سیسے صوابی دی رہی تو جو مرد  
تے بات میت کر رہے تھے کیا اک بیمار امراض ملنے  
زیارات کے لام کی رُتی و خوشحالی سے کامیابی کے  
بعد میں ایک منٹ گئی جن میں سے کہنی ہے کہ دن بھول  
یارات طبق کے عوام کی خدمت میں حصہ رکھوں۔  
اپھوں نے کہا کہ حلقوں تریقی و خوشحالی میں جو کام  
تھے پا کر رہا ہے وہ زیارت کے عوام پر کوئی احسان  
میں بلکہ احتراق ہے۔



# ~~CLIPPING SERVICE~~

**DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN**



نظامت اعلیٰ تعلقات عامه  
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

03 MAY 2023

Page No:

**Bullet No**

23

A

بچانی حالاتی پارا اور سماں کی بالادرنگا معاشرانہ ختنگلی  
قدیمی علیہ

بلوچستان کا مقدمہ، ہم عمومی پارلیمان میں لڑیں گے، لشکری ریاستی

لورت بھیں اور جو باقی تھے اس سعادت سے بہر بیان  
ایسا بھی کیا کیا جیسے وہ بھت نے جوالت کو میر دیتا ہے  
اجاں میں میں اسی بات پر تجویز کا اعلان کیا کہ  
ٹھیکانے کے لئے اپنے افرادی بازاری کو کوئی بندگی  
عکسے حرج نہ پڑے کوئی لگائے کارچا ہے اسی پر  
کبھی تختیں اسرا رکھاں نہ رہتے ہے، ابادی میں کیا  
کیا کہ بولی نامدار چالون اپنا کیا کیا کیا  
خوبی اونٹ اپنے کے کسی نہ کرو جو کوئی رہا تھیں  
کرے کرے کیلئے کوئی تخفیف پر اسے کر کر لے اپنے  
بازاریں ایسیں کی جائیں کہ اسیں اپنے اپنے فروخت کیا جائیں  
کوئی بنتی نہیں جسے جدوجہد کیا اپنی امن و ساری  
کمیتیں جسے اسی سیاست سے پیدا کیا جائیں  
کھانا میں ہوں گے کوئی صدر پر اپنے اپنے اکی پر اپنے  
کمیتیں بنتا جائے پاپل کا سر برداشت چان میکل و  
دیکھ لکان انکی کمیتے اسی امداد آؤں گے ایسی خوشی کیا  
حصالے سے واحد موقت خداوند کو اپنی خالیے  
سے اپنارا دراگر تھیں گے، ابادی میں کیا کیا  
کھالیے سلاپ اپنے اپنیں کیجیے جسے ٹھیکانے کے  
لئے اخلاق میں نہ تھیں اسے جو نہ تھی  
جاپنے کا کسر ہے کیونکہ موت کو کیا لیتے دیتے ارباب  
وہیں، سلاپ دوگان اپنے اپنیں سے تھیں اسے  
اپنے کیے سرکاری خزانے سے بیٹھ جوئے اگر

لوں والی سڑست تھی مکانیاں ایں اور بوجھان کے مخالقات پر خاموشی، نیچے اگر ابتدی تاریخی سے جس کی تینی میں سوچے کے سایی، معاشری معاشرہ کی اوقتوں میں اضافہ ہوا ہے، اسے کیا کہ جو بوجھان کے ان تینی سماں کی پریارڈت ہیں جن میں ہوتے ہیں جو اپنی ایجاد کی پڑائی کی اگر ان سماں کی پڑائی کا اسکے لئے ایجاد ہے۔ اسی کا اسکے معاملاتی سے میں ایسا کہیں کہوں گے کہ جس کی پوچھی ہوں اور سماں کی پہلی حصے کا درجہ اضافہ کیوں کیا ہے جس کے تینی میں ہوتے ہیں۔

11۔ المیری ملک کے سماں کے نہیں بلکہ ان کا تھا معاشرے کے مختلف بیرونیات کے درمیان پاس پڑتے تھے اُن کا ہے جو اسلام کے اجتماعی مخالقات پر بیٹھ کر کے کی تینی تکمیلیں اور اُن اختیارات اپنے پاٹھ کھلیں اُن رکھ کر جانے سے مکانی میں کامیاب ہوں۔ نہیں کے کہاں کہاں ملک پاٹھ کریں گے جو کہ میں اُن نے کیے تھے اخلاقی و دینی اُن رکھ کس کا طبق پاکستان ایک بہت بڑے اخلاقی و سیاسی محرکوں کا فکار ہے۔ سیاسی جامعیتی صلحت کا ایک بہر کرایہ دلات ہے اُن پر بوجھان کریں گے۔ اُن سبھوں نے کہا کہ پاکستان کے ۲۷ قسم درجہ پر ہے جو بوجھان کے لوگوں کی کوئی آنکر اور عقاقوں رکھنے میں، بوجھان کا فکار ہے۔ سیاسی جامعیتی صلحت کا ایک بہر کرایہ دلات ہے اُن پر بوجھان کریں گے۔ اُن سبھوں نے کہا کہ پاکستان کے ۲۷ قسم درجہ پر ہے جو بوجھان کے لوگوں کی کوئی آنکر اور عقاقوں رکھنے میں، بوجھان کا فکار ہے۔ سیاسی جامعیتی صلحت کے طبق اسکا کام پاکستان کی پریارڈت ہے اُن پر بوجھان کے سماں تھے اسکے تینی میں سوچے کے سایی، معاشری معاشرہ کی اوقتوں کا اسکے لئے ایجاد ہے۔ اسی کا اسکے

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN**



نظامت اعلى تعلقات عامه  
حکومت پلو چستان

Daily: MASHBQ QUETTA

03 MAY 2023

Page No: 1

### Bullet No

DATE: \_\_\_\_\_

مسائل حانہ ہو رہا تو میں صورت پر مل کی چلنی کی فو بند کرنے کے لئے ۲ جنین  
جسکے لئے ۱ جنین

لیک پر سکوں کے حساب سے جیگی آئے اور کاروں سے لدے ہوئے لاک کفرزے، بارشون سے اور بولوں روپے کا سامان خراب ہوئے کا خوش  
بوجھستان میں جیگی کا کارڈ بار کرنے والے چار غیر عدالتی کوفٹ کا نکار، گواہوں پر مارے جانے والے چھپاپوں میں سامان غالب ہوتا ہے، عبد الرحمن کا کرو  
نے تباہی میں۔ تمام ملی مدد و معاون جو اکھیتی باتیں کیے جائیں بدل کر کے جیساں اخراج کرنے، اصرحت علی یعنی اسی کا دلکش، مکار، بند  
لوگوں کے (سی روپر) مرکزی امگن جاگران  
ترین دوست گھانیا جاتی خداۓ دوست غرم اخڑ  
احسان کا گزانت و دیکر کے مشترک کے جیان کیا کے کہ  
بوجھستان میں گزشتہ دہماں سے جیگی کا کارڈ بار کرنے<sup>1</sup>  
عجم الائک بلیزی جاتی خود کو خداۓ دوست غرم اخڑ  
بوجھستان کے صدر غیر العادی امگن جاگران  
قادر ترین صفات دوستی خود رکھنے جیگی عبد العالی در  
رسائے جو..... رقم ۵۹ صفحہ ۹

دوسرا طرف اگی کر دہوں رہ پے مایت کی جنی  
لٹکر کی جو کے قبیلے میں لی جاتی ہے جو کمی میں  
طرخ چل جوں نہیں ہے بلوچستان ایک تاریخی  
صوبہ ہے جس کی آبادی دوسرے علاقوں میں بھی  
ہوتی ہے اور اشیاء خودروں کوئی نہیں اندرون  
بلوچستان سالانی کی باتیں جس میں  
آن بھیں ہیں، جو اپنے اور دیگر اشیاء  
شامل ہیں۔ بلوچستان میں اپنی کم اور اپنی اختلافات  
کی وجہ سے ایک خصوصی بذریعہ کے تحت بلوچستان  
کے تباہیوں کے گواہوں پر چاہیے اسے بارے  
ہیں، اور کہداں وہ پہلی بیانی اُنکی اور آئندے  
کوئی قسم میں لے لیں گے اُنکی گواہوں میں  
چاہیے کہ دور ان آدھا سالان عکس کو جانتا  
ہے جو قابلِ توثیق عمل ہے مرکزی اگونگ جوان  
بلوچستان سماں میں ایک جنی، آئنے اور کمی خودروی  
اخیری اسٹکنگ کے خلاف ہے جن ان اسکے باوجود  
انکامی سی جاہن سے اسحاق ہارا اسٹکنگ  
روزگار بارا ہے جس کی پیچے پیش پرستکوں  
کے حساب سے جنی، آئنے اور کھاد سے لدے  
ہوئے اور کملے ہیں، جنہیں کوئی سستہ نہیں  
بلوچستان جانے کی ایجاد نہیں دی جاتی ہے  
یا اسکی اور اولادی کے باعث ان کوئوں میں لوڑ  
سماں خراب ہوئے کا تقدیمی پیدا ہو گیا ہے اور  
نگل و رامبر درخت کی پیادا پر لہا کرنا یا پارچ  
کر کے ایں جس سے دنگاروں کو دو ہرے  
نقشان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN**



## نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

### Bullet No.

DATE: 03 MAY 2023

Page No: 5

مغوروں کی ماہ مانی کے بغیر ہی سندھ بلوچستان یوپیس کا آپریشن ختم

انواع کاروں کی گرفتاری بھی نہ ہو گئی اُو ان بکری بندہ زیادتی کی وجہ سے آپس میں بھڑاد کیا ہے اُنکی آئی تھی  
کاروں کی گرفتاری دھوکی کی وجہ سے اُبایلی مکن نہ ہو گئی  
ڈیزئن مرا جو جانی (ناتس لائر) سندھ بلوچستان  
پیلس کا داؤ کوکوں کے خلاف کرچے آپس میں کا مسلسل  
حکم گیا۔ بکری بندہ اور زور دار کیر خواب ہوتے کے  
بیچ کارروائی مدد و مدد کی تابعی اُمل اخوا  
کی خواست دھوکی کے بازیلی کے لئے آپس میں

مختصر مکتبہ مذکور کیا گیا پر یہ نہ ہے کہ وہ اپنے بھائی کے  
وہ اکتوبر سے 20 مختصر اکتوبر کو اپنے بھائی کے  
تختیں کی عرض سے مسلم شام کو خل کر دیا۔  
رانی کے طبقہ بھوچان پوسٹ کو اپنے بھائی کو  
عاصی کا ملکی حامل نہیں ہوئی جس کی وجہ سے  
پسیں ہے صدھ کا بھوچان کے ساتھ جو توان  
بھوچان پوسٹ کا ملکی ہوا جائے تو وہ بھائی کے  
کو اپنی کے شرکتے وہ زبان گیر کر اپنے عام  
کو اپنی کے درجے پوسٹ اکاؤنٹوں کو لولکارہے ہیں  
وزیر اعظم کے مطابق کاروباری کے وہ اونٹوں  
کیکٹ کے وہ اونٹوں کا رعنی کاروباری کریا اور لیکٹ کا  
سرخ نہیں اور جو اس سے صرف  
کامیاب ہو لے، تاہم اس لی سرکاری ذراں  
سے تقدیم ہو گئی۔ دریں اضافی آئی سے اضافی  
وہ جان ستر احمدی نے جنگ کو کوتا کے جامنے کے  
طبقہ میں کاروباری کا رعنی کیا تھا۔ میرزاں اور وہ  
میرزاں کو کوئی خراب ہوتے کی وجہ سے اپنے کو  
محمد بن سعید کا اپنے بھائی کو کوئی خاص کامیاب  
نہیں ہوتی۔ اکتوبر سے اپنے اہل کی جانب  
جنگ اکتوبر کے سارے ذراں جائی۔ اپنے  
کام کے سعید پوسٹ کا جو توان کی وجہ سے  
برقرار رکھنے اور خوبیں کی جائیں ہر جس۔

## INTEKHAB QUETTA

نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد ایرانی

پی انی سی ایل کے تکمیل آفس پر  
عمل کوئی حاصل تھیں نہیں ہوا

کوئی (ان ان آن) اونچی میں طاقتی تھا اُن کے

والمدح علی اخلاق ای انسان کے لئے مکمل ایفٹھ مل اؤی مکمل ایفٹھ  
کے لئے مکمل ای فٹھ ای فٹھ کے خالق شریعہ نے ای ایک ای ایجھ  
کے لئے مکمل ای فٹھ ای فٹھ کے خالق شریعہ نے ای ایک ای ایجھ  
کے لئے مکمل ای فٹھ ای فٹھ کے خالق شریعہ نے ای ایک ای ایجھ  
کے لئے مکمل ای فٹھ ای فٹھ کے خالق شریعہ نے ای ایک ای ایجھ

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN**



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

03 MAY 2023

**DATE:** \_\_\_\_\_

Page No. \_\_\_\_\_

**Bullet No.**

فتو کے پہاڑوں میں سلیمان مارخور کی نسل کے ختم ہونے کا خطرہ

نایاب تم کے بکروں کی تعداد بے دریغ شکار کی وجہ سے مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے  
 کونکر (اوین اے) صوبائی دارالحکومت کوئر کے پنج ہوتی ہے کوئنہ بھاجتان کے لئے عکس پہاڑوں میں  
 بکروں کے پہاڑوں میں نایاب تم کے بکرے پانے چاہتے ہیں جیساں پارخور کی تیزی کی وجہ  
 سے پانے چاہتے ہیں اور عکس پہاڑی کے قریب ملائیں جاتے ہیں اور غذائی وجہ سے ہمیں اپنا  
 60 لاکھ روپے ہے اور عکس پہاڑی کے قریب ملائیں جاتے ہیں اسی وجہ سے ہمیں اپنا  
 70 لاکھ روپے ہے اور غذائی وجہ سے ہمیں اپنا 39 لاکھ روپے ہے

کے لئے کوئی خاتمہ نہیں اور اس کے مقابلہ میں اپنے ایک بڑا سارے تھے جس کے  
باکتن میں اپنے کامیاب پر بنیں گل رہے۔ ایک بھی کہ  
مغلت اپنی ایک اور خود رخیں پر رہے جس میں ماقا مکہم۔ تکمیلے  
کرنے کی وجہ سے اس کو پہنچانے میں وضاحت پڑی جسے اگر کوئی بھائی پر  
چالے گئی تو اپنے کامب خونے لیجیں اگر کوئی نہ رہے تو کوئی پارے میں  
سرکردی مروز ہے اور یہ کوئی سفیر اُن پر جواناں والی اولاد پر دہرات  
کے طبق میں اپنے کوئی ایک ایسا نہیں زے زادہ جوانان پر جو ہدایت ہے  
جس میں ہے مدد و نفع کی شکل میں باز رکھ رکس اس میں دنیا سے  
بے شکنی کا ہے اور اسی طبقہ میں کوئی پارے میں بھی پائے جائے  
ہیں جیسا کہ مسلمان اور ایک کمرے ۱۶۰ کمرے ہے جس میں کوئی  
جن چیز کی سے اور کوئی بھی چیز کو کہا جیسا کہ جوانان اور بچت  
کوئی کوئی بھی چیز سے اپلے ہے اور کوئی کوئی تکلیف پارے میں ہے جو کوئی کوئی  
قیمتی کا کافی اگرچہ سے مل جائے۔ اسے قیمتی کا کافی اگرچہ سے مل جائے

نیوز کوئٹہ 92

بُلْدَنْ ظَهِيرَةِ پَارِکِ مِنْ تِوْزُگَارِ شَوَّهَرِ لَامِعِ مَمْوُلِ الْأَعْدَلِيَّةِ وَعَاجِزٌ

کوئٹہ کے ہدیٰ قبرستان سے ملختہ پارک میں اونچی آواز میں گانے بجائے سے حیثت کی تقدیم اور دعا کیلئے آئندہ اولوں کو مشکلات

فونوکامی کے ریٹ میں اضافہ، طلباء پر یثان

کوئی اضافہ رپورٹ کا تذکرہ میں اضافے کے بعد تو کامپنی کے فرشتہ بھی رپورٹ میں شامل رکھتے ہیں۔ ملکیت خانہ میں اضافہ کے بعد میں کم اپنے 100 روپے میں کی جائے گی جس کی وجہ سے طلبی پڑتا ہے، تو اسیتے دکاں میں اور ان کے مطابق AA کام میں کم اپنے 400 روپے میں ملکیت ادا کرنے کی قیمت 1400 روپے میں کم اور اس کے مقابلے میں اضافہ کو ایک ایسا کیکٹ اب 7000 روپے میں ادا کر دیا جائے گا۔ اسی میں کم اپنے 50000 روپے میں کم اپنے 20000 روپے کے مقابلے میں کم اضافہ ہے۔

کتوں کی بہتات، سگ گزینگی کے واقعات میں اضافہ

کوئی اضافہ پر فر) کوئی کو رسائی روشن مکالمہ نہ تھا، بلکہ چنان یونگر ہی، روزگار نہ دو،  
جسیں اٹاپ، سکنی روشن، اسکی روشن، گلے علوان میں آمد ہو گئیں کی بہت ہے، شہریوں نے تھا کہ  
بڑے کے قبوریں کی جس میں میرزا کوئی کوئی میں مجھے ہیں جائے تو وہ کوئی کوئی کوئی کوئی  
لے جائے ہیں، شہریوں نے دوسری اور چوتھی بڑی بڑی سیست سے مطابق کیا کیا پر پہنچ کا پیش کیا  
جاتا ہے کہ میرزا کا احتساب کرنے کی تھیات کر کے کام زمین پلانے کی پہنچات جاتی ہی جاتے۔

واسا حکام کی چشم پوشی، شہری پانی سے محروم

کوئی نہ (عاقر پورے) صوبیں دا گھوٹ کر کے سر ای بے دل، بے ہمارا گل، وہ تسانی دل دلاب کر کھان رہو، مشا وزن میا ذکر، فری روڑا، دل باب گئے، اکل اندھا خ کوئی جان مکھیو، درسکی روڈ، اسی پرست روڈو، دیگر عطاویں میں لکھت آپ کا سلسلہ برق اور جس کی وجہ سے سیدات لعلی شادیوں کے افسوسی پالی کی پرد پورنگوڑس رہے ہیں۔ شیرین لے تباہ کر کی خبیث دلخواں کی غصی تو سمجھی مکمل کولوں شیخوں کے بہائے شیر کے متعدد لالائی سے سحر جرم ہے میں اس درود پر چور کو کہنے پر مسلم شکر کا پانی خریدے ہے ایں۔



Bullet No.

DATE: 03 MAY 2023

Page No:

10

ذین تباہ، غصہ، چرچا اپنی اور جسمانی پیدا یاریاں حجم یعنی ہیں، جس کے باعث صحت کے سماں میں اضافہ ہو جاتا ہے اور جہاں صحت کی سوپلیاٹ پہلے ہی ناپید ہوں وہاں امراض میں اضافہ کسی صورت برداشت نہیں ہو سکتا۔

بی آرے اپنی ذمہ داریوں کے تعین کے لیے منصوبہ بندی کرے اور معاشرے کی فلاں و بہبود کے لیے اپنا کروڑا کروڑ اکرے تو کوئی بڑی بات نہیں کہ صوبے میں بہت سے مسائل کم ہو جائیں۔ اس کے لیے عمل تحقیق کر کے سب سے پہلے ہو جانے کی ضرورت ہے کہ اس وقت کاروبار کو ترقی دینے کے لیے کس اقدامات کی فوری ضرورت ہے، کیونکہ کسی بھی ملک، صوبے یا شہری ترقی کے لیے وہاں کاروبار میں ترقی کے واقع موقع کا ہونا ناگزیر ہے، جب کاروبار ترقی کرتے ہیں تو معاشرہ بھی ترقی کرتا ہے، مسائل میں بھی ہو جاتی ہے، حکومت کی قوت خرید پڑھتی ہے۔ لہذا اس سے اہم کام تو بلوچستان میں کاروبار کے ذریعہ علاش کرنا اور اس کے بعد تاجریوں کو سوپلیاٹ فراہم کر کے کاروبار کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔ اس حوالے سے دیگر اداروں سے بھی معافیت لی جاسکتی ہے، کاروباری برادری کی اپنی بہت سی سوسائٹیز اور فیڈریشنز ہیں، ان کو بھی اس عمل میں شامل کر کے ان سے مشاورت کی جائے۔ انہیں اعتماد یا جائے کہ صوبے کی ترقی کے لیے ان کے مفید مشوروں پر عمل کیا جائے کا اور ان کے تعاون پر انہیں سر ایسا جائے۔ ایک ایسا حال بنا دیا جائے جس میں تاجری حکومت اور اداروں کو اپنا مخالف تھجھے کے جائے اپنے کاروبار میں ترقی کے لیے معاون کیجھے، ایسا اس وقت ہی ملکن ہو گا جب تاجریوں سے مشاورت کے بعد انہیں کاروبار میں سوپلیاٹ فراہم کی جائیں گی، جب انہیں یقین ہو جائے گا کہ حکومت اور ادارے واقعی صوبے میں کاروبار کو بڑھانے کے لیے ہر ملکن اقدامات کر رہے ہیں تو یقیناً کاروباری برادری بھی حکومت کا بڑھنے کا ساتھ دے گی کیونکہ تاجری برادری دنیا میں کہیں بھی ہو سکی ایک انسیات و اخلاق ہوئی ہے کہ وہاں کی محکمات سے پچھا اور کاروبار کو ترقی دینا چاہتے ہیں۔ ان کی بھروسے یہی خواہش ترقی ہے کہ کسی نہ کسی طرح کاروبار کو بڑھایا جائے اور فوجہ ضروری معاملات میں انھیں سے گریز کیا جائے تاہم اداروں کو اس حوالے سے ان کا ساتھ دینا چاہیے۔

ایک بڑا مسئلہ اداروں میں موجود کالی بھیزروں کا بھی جو اداروں اور حکومت میں دور یا یہاں کرنے کرنے میں اہم کاروبار ادا کرتے ہیں، اداروں میں موجود ایسے ملازمین کا مدارک کرنا چاہیے جو چھوٹے ہر تاجریوں کو ہر انسان کر کے صوبے سے بھاگنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ یہ صوبے کے ساتھ دشمنی کے مترادف ہے، ایسا انتشار چاہے چھوٹا افسروں یا بڑا، اگر وہ تاجریوں کو ہر انسان کرے گا تو تاجری برادری مجبور آپنا کاروبار و مدرسے صوبے یا ملک منتقل کر دیں گے۔ اس جانب بھی توجہ دی جائے اور اس کا بھی مدارک کیا جائے۔

**بلوچستان روایتی خدماتی صوبے کی ترقی میں کم روزاراہ کرنے**

صوبوں کو مالی طور پر خود مختار بنانے کے لیے احمدہ ہویں ترمیم میں انہیں تکمیل اکٹھا کرنے کا اختیار دیا گیا تھا، 2011ء میں سب سے پہلے سلمان نجیس آن سرود (ایس انیس) اکٹھا کرنے کے لیے صوبہ سندھ نے سندھ روپرینو اخماری قائم کی، اس کے بعد 2012ء میں پنجاب پھر 2013ء میں سلمان نجیس ختم اخماری قائم کی۔ ابتدائی طور پر بلوچستان روایتی خدماتی کو تکمیل کی اور قانونی ماہرین کی کمی سمیت بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، اس کے باوجود بلوچستان روایتی خدماتی (بی آرے) نے ابتدائی برس میں 80 کروڑ سے زائد تکمیلیں متعین کیا، جو بڑھتے بڑھتے اربوں روپے تک بڑھ ہوئے۔ مالی سال 2022-2023 میں تکمیل ہفت 25.5 ارب روپے مقرر کیا گی تاہم اپریل کے آخر تک 12 ارب روپے بڑھ کیے جائے گیں یعنی اگلے دو ماہ میں ادھی سے زیادہ تکمیلیں موصول کرنا ہے۔

تکمیلیں وصولی کی رفتار قدراً رہے سستے ہے اس کے پیچھے بے شمار وجوہات ہیں۔ تکمیلیں کمی کی ایک وجہ بھی ہے کہ یہ تکمیل خرچ کہاں کیا جا رہا ہے، جب صوبے کی آمدی نہیں تھی تو بھی صوبے میں انفرائیں پھر کہ اور پیغامی سہولیت کی فراہمی انجامی ناصل تھی اور اب جب اربوں روپے کا سالانہ تکمیلیں بڑھ کیا جا رہا ہے تب بھی صورتحال چوں کی توں ہے۔ عموم سے لیا جانے والا تکمیل اگر ان کو سوپلیاٹ فراہم کرنے پر لگایا جائے تو یقیناً حکومت کا حکومت پر اختلاف بھی بحال ہو گا اور صوبے میں خوشحالی کا آغاز بھی ہو جائے گا۔

صوبے کی آمدی کو صوبے پر خرچ کر کے بہت سے مسائل سے جان چھڑائی جاسکتی ہے، سب سے پہلے حکومت کی فراہمی کی تکمیل ہیا جائے، صوبے کی زیادہ تر آبادی غریب ہے، انہیں مالی معاونت کی بھی ضرورت ہے، اس کے علاوہ پہنچ کے صاف پانی کی فراہمی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، اسی طرح سرکروں کی تقریر و درست بھی انجامی اہم کام ہے، آمد و رفت کی سوپلیاٹ سے بھی کافی مسائل میں ہوتے ہیں اور روزگار کے موقع پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح حکومت کی فراہمی اور ملت میں ترقی کے لیے ضلع کی سطح پر اپنالن سے کم کم از کم ڈپکٹریاں قائم کر کے بھی گاؤں دیہیات اور چھوٹے شہروں میں آباد فراہم کو تکمیلیات فراہم کی جاسکتی ہیں۔

اس کے علاوہ، مقامی آبادی میں تقریر بھی مقامات کی تعمیر بھی ناگزیر ہے، حکومت افراد اتفاقی کے مواقع فراہم کرنا بھی حکومت کی اولین ذمے دار یوں میں سے ایک ہے، جن معاشروں میں اخراجی مقامات کی تعمیر مار ہوتی ہے، ذین تباہ اور دیگر بیمار یوں میں کم پڑتا ہوتے ہیں، اس کے بر عکس ایسے معاشرے جہاں مردوخانی اور بچوں کے لیے اتفاقی کے مواقع ناپید ہوں وہاں

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN**



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

### Bullet No.

DATE: 03 MAY 2023

Page No: 11

بازیں، ادارے الرٹ رہیں



03 MAY 2023

DATE:

Page No:

Bullet No.

12

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ وزیر اعظم کا کہتا تھا کہ اللہ رب البرز کے کرم اور حکومت کی کوششوں سے ملک میں گندم کی گزشتہ دس برس کی نسبت سب سے زیادہ پیداوار ہوئی، سیالاب و پارشون کے باوجود کسانوں کی محنت اور حکومت کی کوششوں سے بھرپور پیداوار پر اس ملک کے عوام کا حق ہے، مسکلدوں کو ہرگز اس ملک کے عوام کیلئے مکملات پیدا کرنے نہیں دوں گا، حکومت آئندہ برس گندم کی روایات سال سے بھی زیادہ پیداوار کیلئے منصوبہ بنندی کر رہی ہے، حکومت نے کسانوں کو آئندہ فصل کیلئے یوریا کی پلاٹھن فراہمی کیلئے جامع منصوبے پر عملدرآمد شروع کر دیا ہے، شبانہ روز مخت سے پاکستان کا ایک مرتبہ بھر سے گندم برآمد کرنے والا ملک بنا گیں گے، گندم، یوریا اور چینی کے مسکلدوں کے خلاف فوری وحشت کا رواںی اور قرار واقعی سزا دی جائے، سکنگ کیں ملوث کسی بھی فرد کو نہ چھوڑ جائے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ فوری طور پر خبر پختنخو اور بلوچستان کا دورہ کریں اور صوبائی انتظامیہ کے ساتھ مختلقات افران کی کارکردگی کی جائزہ رپورٹ پیش کریں امید ہے کہ وفاقی وزیر داخلہ بلوچستان اور کے پی کے دورے کر کے وزیر اعظم کی حدایت و احکامات کے مطابق صوبائی حکومت انتظامیہ اور متعلقہ افران کے ساتھ مول کر انسداد سکنگ کے حوالے سے جامع اقدامات کی سفارش کریں گے سکنگ مکی قوی معیشت کے لئے فی الواقعی کسی ناسور سے کہیں اس کا مدارک و خاتمه وقت کی اولین ضرورت ہے البتہ یہاں بلوچستان کے تناظر میں ایک بات کی تباہی ضروری ہے کہ بلوچستان میں بے روزگاری، غربت و پسماندگی بھی زیادہ ہے اور صنعت و حرف بھی نہیں یہاں لوگوں کی بڑی تعداد یا تو زراعت اور گھر بانی سے وابستہ ہے یا پھر سرحدی علاقوں میں لوگوں کی آمدن کا ذریعہ سرحدی تجارت سے مربوط ہے سرحدی تجارت کو باقاعدہ جدت دینے کی ضرورت ہے بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں بارڈر مارکیٹس کے قیام لئے بھی موجودہ حکومت کو کام کرنا چاہئے موجودہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس برجو نے اس ضمن میں اپنی آئی کی سابق حکومت کے حکام سے بھی ملاقاتیں کر کے انہیں ساری صورت حال سے آگاہ کیا موجودہ دور میں بھی وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس برجو وزیر اعظم شہباز شریف اور دیگر وفاقی وزراء کے سامنے بلوچستان کے سلکتے مسائل کو اجاگر کیا ہے میں امید ہے کہ موجودہ حکومت سکنگ کے خاتمے کو بھی یقینی بنائے گی اور ساتھ ہی بلوچستان میں صنعت و حرف کی ترقی و جدت، وزرعی شعبے میں اصلاح و بهتری اور رونما کرنے کے زیادہ سے زیادہ موقع کی فراہمی و فراہمی کو یقینی بنائے گی اور اس حوالے سے کوئی دیقتہ فروغ زداشت نہیں کرے گی۔

مسکنگ کے خاتمے تک جیمن سے نہ پیشئے کا عزم !!

ایک خبر کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت گزشتہ روز ایک اعلیٰ اجلاس منعقد ہوا ہے جس میں ملک سے گندم، یوریا اور چینی کی مسکنگ کی روک تھام کے سلسلے میں مختلف امور کا جائزہ لیا گیا اور اہم نتیجے کے مگرے اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ، سید مرتضیٰ محمد طارق بشیر جیسے، مشیر وزیر اعظم احمد خان چشم، حساس اداروں کے سربراہان، متعلقہ اعلیٰ حکام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کو ملک کے سرحدی اضلاع اور صوبائی سرحدوں پر چاری انسداد سکنگ کا رواںیوں کے باہمے میں تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں ایف بی آر اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترک چیک پیٹھن کی تعداد کو بڑھا کر دیا گیا ہے جبکہ جو اجتنب پڑوںگ کے ۲۶ الے بھی آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ چند متوں کے دوران خددار سے چھ بڑاڑن سے زیادہ سکنگ کی اشیاء قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اپنی تحویل میں لی ہیں؛ صرف گزشتہ ہفتے میں ہی آپریشن کے دوران ضبط کی جانے والی اشیاء کی مقدار چار بڑاڑن سے پہلیں ہیں ہے جوڑکوں کے قافلوں اور گوداموں میں سکنگ کی نیت سے موجود تھی۔ اجلاس کو حساس اداروں کی نشاندہی پر سکنگ میں سہولت کا بڑی فراہم کرنے والے افران کی برطرفی اور شہرت یافت افران کی تعیناتی کے حوالے نے بھی آگاہ کیا گیا۔ وزیر اعظم نے سکنگ کی روک تھام کیلئے قانون نافذ کرنے والے اور حساس اداروں کے الکاروں کی کوششوں کو سراہت ہوئے کہا کہ ملک سے سکنگ کے ناسور کے خاتمہ تک جیمن سے نہیں بیٹھوں گا، چند کالی بھیڑوں کو ملک کے زریبادل اور پاکستانیوں کے حق پر ہرگز دا گذا نہیں دوں گا، سکنگ کی روک تھام کیلئے وزیر اعظم کی زیر صدارت مشیر جگ کمیٰ قائم کر دی گئی، وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ فوری طور پر خبر پختنخو اور بلوچستان کا دورہ کریں اور صوبائی انتظامیہ کے ساتھ مول کر دیں گے کارکردگی کی جائزہ رپورٹ پیش کریں، سکنگ میں ملوث یا اس کی روک تھام میں شستی برپتے والے افران کو برطرف کر کے محظاں کارروائی کی جائے، سکنگ کی کوشش کے دوران ضبط شدہ مال کی مکمل جانچ پڑھائی کر کے اصل مجرموں کو عدالت کے نتیجے میں لایا جائے، انسداد سکنگ عدالتوں کی تعداد اور استعداد کار کو بڑھایا جائے، انسداد سکنگ عدالتوں میں جلد فیصلے اور کوئی سزا میں یقینی نہیں ہائی، سکنگ کے کالے وحدے میں ملوث مالاکان، ڈیلائر اور گودام مالاکان سب کو کثیر کروار تک پہنچایا جائے، سپا کو سکنگ کی سرگرمیوں کی سیلائٹ گھرائی میں معادلت کرے، سکنگ کی روک تھام کیلئے سرگرم

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN**



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

**Daily: AZADI QUETIA**

6

03 MAY 2023

Page No: / 3

Bullet No.

آنے کے بعد اب خبروں کے بھاؤ کو روکنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ سو شل میڈیا کے ذریعے روپرینگ کرنے والے صحافیوں کو تشدد، ہراسنٹ، انعام سمیت قتل جیسے تجھیں مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ دنیا کو ایک بہترین معاشرے میں تبدیل کرنے کے لیے میڈیا کا آزاد ہونا ضروری ہے تاکہ عالم لوگوں تک صحیح معلومات پہنچ سکیں۔ پابندیوں کے باعث غلط روپرینگ کو طول دیا جاتا ہے اس سے نقصانات کا سامنا خود ریاستوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ جمہوری حماکٹ میں اب یہ ضروری ہو چکا ہے کہ وہ معلومات تک رسائی کے لیے میڈیا کی آزادی کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں آزادانہ طور پر کام کرنے دیں تاکہ گورنمنس کی نشاندہی سمیت لوگوں کو آگاہی بھی مل سکے، قدغن لگانے کے نتائج انجامی بھیاںک نکلتے ہیں جو معاشرے کو مزید بکار کی طرف لے جاتے ہیں۔ آج کے دن پوری دنیا میں آزادی صحافت کے دن کی مناسب سے ریلیاں، مظاہرے، کانفرنس متعقد کئے جاتے ہیں اور میڈیا کو درپیش مسائل پر آگاہی دی جاتی ہے جبکہ ریاستی حکمرانوں کی جانب سے میڈیا کی آزادی پر محض بیانات دیے جاتے ہیں مگر ان پر عملدرآمد نہیں ہوتا۔ اب دو قسم کی پابندیوں کا سامنا صحافیوں کو ہے ایک تو ریاستوں کی جانب سے لگائی جاتی ہیں دوسری پابندی کا پہلو صحافی خود اپنے اوپر لا گو کر کے آزادانہ روپرینگ نہیں کرتے بلکہ پروپرینگ سے اور غلط پیغامی کو آگے لے جاتے ہیں، دونوں صورتوں میں نقصانات ای اٹھانے پڑتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ نیک نیت کے ساتھ آزادی صحافت کا احترام کیا جائے اور صحافی اقدار، اصولوں کا پہنچاتے ہوئے کام کیا جائے تاکہ بہترین معاشرے کی تشكیل ممکن ہو سکے۔

**آزادی صحافت کا عالمی دن، صحافت کتنی آزاد ہے؟**

پاکستان سمیت دنیا بھر میں آزادی صحافت کا عالمی دن ”ورلڈ پریس فریڈم ڈے“ 3 مئی منگل کو آج منایا جا رہا ہے۔ آزادی صحافت کا عالمی دن منانے کا مقصد پیشہ وار اہل فرائض کی بجا آوری کیلئے پرنسپل و الیکٹرائیک میڈیا کو درپیش مشکلات، مسائل، دھمکی آمیز رویہ، اور صحافیوں کی زندگیوں کو درپیش خطرات کے متعلق قوم اور دنیا کو آگاہ کرنا ہے۔ اس دن کے منانے کا مقصد سوسائٹی کو یہ یاددا تباہی ہے کہ حواس کو حقائق پر بھی خبریں مہیا کرنے کیلئے کتنے ہی صحافی اس دنیا سے چلے گئے اور لاتعداد پس زندگی ہیں۔ ”ورلڈ پریس فریڈم ڈے“ کا آغاز 1993ء سے ہوا تھا اس دن کی باقاعدہ منظوری اقوام متحدہ کے ادارے جزوی اس بھلی نے دی تھی۔ دنیا بھر کے پیشتر ممالک میں آج بھی آزادی صحافت پر قدغن گئی ہے۔ ریاستوں میں عام لوگوں تک مکمل معلومات کی رسائی میں میڈیا کو مشکلات درپیش ہیں چونکہ بیڈ گورنمنس، آمرانہ رویہ، انسانی حقوق کی پالایوں سمیت دیگر حقوق غصب کرنے جیسی روپوش کو میڈیا میں روپرٹ کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی تاکہ اس عمل کو چھپایا جاسکے اور دنیا میں ایک اور نقشہ پیش کیا جائے۔ بہرحال دوران صحافت سینکڑوں صحافی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں خاص کر جنگ زدہ علاقوں میں یہ معمول ہے بعض کو پس زندگی دھکیل دیا جاتا ہے، اب تو میڈیا ہاؤسز کو دباؤ میں لانے کے لیے نئے حربے استعمال کئے جاتے ہیں جس میں ایک ان کی آمدن کو روکنا بھی ہے جہاں سے میڈیا کو اشتہارات ملتے ہیں۔ دنیا تیزی کے ساتھ تبدیل ہو جاتی جا رہی ہے اسی طرح میڈیا میں بھی جدت آگئی ہے اب پرنسپل یا الیکٹرائیک میڈیا جو ریاستوں کے کنٹرول میں ہوتے ہیں وہاں پابندیوں کا بہت زیادہ اثر ہوتا ہے مگر سو شل میڈیا کے

# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN**



## نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

DATE: 03 MAY 2023

Page No: \_\_\_\_\_

### Bullet No

سانتے رکے گے اور انہوں نے اس پر عملہ را ام کرانے کی تین دہائی کاری تکمیل و میان میں اس حوالے سے بی این بی کی قیادت خوصاص ردار اخ

محلات میں واقعی حکومت کے حوالے سے جان میگل کی جانب سے بعض ایسے بیانات تحقیقات رکھتی ہے اور ان محلات پر احتیاج بھی آئے جس سے یا تباہ ہو رہا ہے کہ موجودہ وزیر ریاست کراچی ہے وہ کہتا ہے کہ وزیر اعظم اعظم بھی بعد پر عملہ کام بھی کیا رہے تاہم پاکستان شعباءشریف نبی این نبی کے تحقیقات کو در گزشت وہاں نبی این نبی نے ایک حریت پر

مرے پیچے لیا ادمیات احتجاج ہیں بیٹھ دیجیا میری رفیق ہوا جادو کا دوست دھرمی ملک  
حکومت سازی کے وقت بیوی امک کے پیٹ اس بڑا گور کو دیا جبکہ آخر میں ملک نے دیوبی عظم  
قام سے بیوی ان کے نے ایک اخحادی جماعت میں مرحوم شہزاد شریف سے دیوبی عظم ہاؤس میں  
بڑے کے نامہ پھیل سیاسی قطعہ ان کے سامنے ملاقات بھی کہے ملاقات میں دیوبی عظم نے  
رکھتے ہی سیاسی قطعہ آخر کی اضافت کی اس عزم کا انہمار کیا ہے کہ پاکستان کی ترقی  
سابقہ حکومت کے سامنے بھی رکھے گئے تھے ملک بلوچستان کی ترقی سے سروط ہے آخر میں ملک نے  
سابقہ دیوبی عظم عمران خان معاہدے کے مطابق دزدیاں کھاریاں دا اکتر ہوئے کہ پاکستان  
بھی ان قطعات پر مسلمان اپنی کراس کے کی تاریخ میں کچی مرد و زور اعظم شہزاد شریف

باعث بی این لی نے تحریک انسانیت کی حکومت کی نے بلوچستان کے نوجوانوں کی ترقی و تحصیل کو اپنی حیات سے ملکی احتیار کر لی تھی اور عمران اولین تحریک بنا لیا، ملاقات میں آخر میں ملک نے حکومت کے خاتمے اور تحریک عدم اعتماد کے منع بلوچستان کے ہوم اور تختہ نامدوس کی جانب پر کمل کر گرفت کی اور تھی ایک کی قیادت کے سے علی ہادر بلوچستان کی ترقی کے لیے دریافت علم ساتھ پارٹی کے سربراہ سردار اخراجان میں ملک شاہ کے اقدامات پر کمل اعتماد کا انہر کیا۔ سیاسی بیانات کھڑے رہے۔ سیاسی مصروف کے طبقیں بیان کیے جائیں میں وزیر اعظم میں فی بھی موجودہ بھلپوڑھ کی تھیں کے وقت شہزاد شریف پر اعتماد کے وہ اور دوسرے بھی ایسے ہی قطع و ذریعہ اطمینان سے شہزاد شریف کے رحماءوں میں یقیناً سالیقت و صور کے حوالے سے

بھی ضرور کوئی بات چوت ہوئی ہوگی؟ تاہم یہاں  
یہ بات قابل ذکر ہے کہ بلوچستان کی سیاست میں  
لیے این پی کوں حاصل سے کافی تحریک کا سامنا ہے  
جس کے اثرات کو زائل کرنے کیلئے گزشتہ روز  
اسلام آباد میں لیے این پی کے سربراہ سروار الدین  
منٹگل کے نام پر ایک ایسا کام کیا جائے کہ

اور پارلیمانی اداکین کا مشترک ائم اچالس ہوا ہے  
جس میں موجودہ بھی سماں صورت حال، تکمیلی امور  
آنکھ کے لائچوں کے حوالے سے پیر حامل  
بجٹ کی تکمیل ائم اچالس میں ہوتے والے لیکھوں  
کا باشنا باط اعلان ہیں کیا گیا۔ ادھر گوارمیں ایک  
مرتبہ پڑھ دو تھک کھلکھل کر ساتھ آئی ہے

عین القطر کے پیلے روز گوارد، تجہب، و مختار میں حق دو خریک کے کارکنوں نے اتحادی مظاہرے کے جن میں خواتین بھی کیتے تھے اور میں شریک ہوئیں گواہ دو خریک کے میں ہونے والے مظاہرے میں حق دو خریک کے چیزیں میں سیئں واڑیا نے ایک مرتبہ پر بلوچستان پہنچ لیا اور کوئی بیان نہ کیا۔ ●

A portrait photograph of Dr. Tahir-ul-Qadri, a man with a beard and mustache, wearing a dark suit and a white shirt.

مرجح سے شفاف اور قول پر وف مانتے کلے  
ہے زیادہ وقت دے تاکہ سایی جما عتوں  
تھت عوام بھی مظہر ہوں۔ دوسرا جانب  
ستان کی حکمران جماعت نے اے پی اور  
پیشی جماعت بلوچستان پیش پاری نے ایک  
بھرمنگر کر میں دزیر اعظم پاکستان میں شہزاد  
پر پر عمل احتجاج کا اعلیٰ دریکیے گوک بلوچستان  
اور پوری شہنشہ جماعت بلوچستان پیش پاری پیش

Y  
T  
S  
R

مخدوم شاہری کا اگلے بھائیوں کی بے لہذا کوئی نہیں از  
سر تو مردم شاہری کرائی جائے اور حکوم میں اس  
حالت سے پاٹے جاندا۔ اسکی خلافت اور خدشات  
اور اپوزیشن جماfaton نے صوبائی دارالحکومت میں شامل اخدادی  
کو دور کرنے لیے اس کی مشاہدہ کو تیکنیکی طور پر  
میں اسراز مردم شاہری کا مطالبہ کردیا ہے، حکومی  
چائے و نہ یہاں کی مشاہدہ سے اسی جماfaton  
اجتنابیوں اور اپوزیشن جماfaton کے فائدہوں پر  
اجتناب کا راستہ اپنا کیں گی۔ ان عوایی نمائندوں پر  
مشتعل آئل پال پارکر کے پیٹ قام سے کوئی نہیں  
تھے کوئی میں مردم شاہری کیلئے دوہا کی بدت کی  
ہوتے اور مردم شاہری کی طبقہ کیا ہے جبکہ وفاقی حکومت نے  
لکھ میرش مردم شاہری کے نام میں 15 میگی اسکے  
وقت کی بھی سماجی مدنظر کیا کیا ہے کوئی کوئی اپادی 23  
لاکھے کم کر کے 19 لاکھ کوئی اگئی تکہ میں کوئی  
آفت آئی تو کوئی جنگ کر آبادی پر بڑے کے  
بجاگ کم ہوئی حالات پر پوسے جو ہے میں 72 لاکھ  
اپالی میں سات نشستیں پڑھائیں اسیں اس وقت تو قوی  
کا اضافہ ہو جائے ان عوایی نمائندوں کا کہا ہے کہ  
اسکی میں بلوچستان کی 16 نشستیں ہیں سات  
نشستوں کے اضافے سے ان کی تعداد 23 ہو  
چائے کی جگہ جس طرح سے صوبائی دارالحکومت  
اطلاعات کے مطابق غیر تربیت یافت اساتذہ کے  
ذریعے مردم شاہری کرائی گئی۔ اس مردم شاہری کے  
میل کے سر برہاء ذی القیمة کوئی تجھے کسی دوڑان  
20 دن میں رخصت پر جس کی وجہ سے کوئی نہیں  
تھی کی وجہ سے کوئی نہیں



# CLIPPING SERVICE

**DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN**



نظامت اعلى تعلقات عامه  
حکومت پلو چستان

Daily: MASHAU QUITTA

**Bullet No. \_\_\_\_\_**

DATE: 03 MAY 2023

Page No: \_\_\_\_\_



گورنریو چان ملک عباد اولی چان کا نزدیک چان بھل و بھل کے کمر اور اختر چان میں ملکیتیں کامیابی میں مدد اور معاونت کرنے ہیں۔



☆☆☆☆☆ کوئی بھائی کو نہیں کوئی بھائی ان نے کے سر پر اس سردار اختر میخان سے ملاقات کرے ہیں ☆☆☆☆☆



گورنمنٹ پنجاب ملک عبدالولی کا کز سے وفا قی وری سائنس اینڈ تکنالوجی آئی ہس طبق ملاقات کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL PUBLIC RELATIONS  
BALOCHISTAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No: \_\_\_\_\_

DATE: 03 MAY 2023

Page No: \_\_\_\_\_



QUETTA: Governor Balochistan Abdul Wali Kakar presents award to the participant of flower exhibition on Tuesday.